پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو - کینیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

۸ ربیع الآخر ۱۴۰۷ھ / ۱۰ دسمبر ۱۹۸۶ء

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان - شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد نمبر ۱۵ / شمارہ نمبر ۱۸

جنرل ضیاء الحق تاحیات صدر بنا دیئے جائیں گے

پاکستان میں ایک نیا سیاسی انقلاب آنے والا ہے۔ مسلم لیگ نے اپنا اقتدار قائم رکھنے کیلئے صدر ضیاء سے بات چیت شروع کر دی

فوج کا اقتدار ہمیشہ کیلئے مسلط رہے گا۔ بے نظیر بھٹو اور دوسرے تمام لیڈروں کا ہمیشہ کیلئے سیاسی طور پر خاتمہ ہو جائے گا

[illegible]

راجستھان سیکورٹی زون منسوخ

[illegible]



[illegible]

لاہور میں طالب علم کی ہلاکت کے خلاف مظاہرے

[illegible]

انتخابات جلد ہوئے تو ملک ۱۹۹۰ء تک قائم نہ رہ سکے گا۔ غلام مصطفیٰ جتوئی

[illegible]

پاک افغان بالواسطہ مذاکرات کا آئندہ دور ۱۱ فروری کو شروع ہوگا

[illegible]

غیر ممالک میں موجود پاکستانیوں کی رہنمائی کیلئے اوورسیز فاؤنڈیشن میں سیل قائم کر دیا گیا

سابق گورنر سرحد کے بیٹے کو امریکی عدالت سے سزا
منشیات کے جرم میں ۵ سال قید ۲۵ لاکھ ڈالر جرمانہ

[illegible]

حیدرآباد دکن میں پاکستانی ویزا آفس کھولا جائے گا

[illegible]

پی آئی اے نے اندرون ملک کرایوں میں اضافہ کر دیا

[illegible]

پاکستان میں سرمایہ کاری خود پاکستانیوں کے مفاد میں ہے روزگار کے بھی مواقع ملیں گے
حکومت پاکستانیوں کی حوصلہ افزائی کرے گی [illegible] سے قبل مقصود لغاری کی بات چیت

[illegible]

سرحد کے قریب نقل و حرکت پر پابندی

لاہور ( ) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے دفعہ ۱۴۴ کے تحت پاک بھارت سرحد کے ۵۰۰ گز کے اندر لوگوں کا داخلہ بند کر دیا ہے۔ اس کا اطلاق غروب کے بعد سے لیکر طلوع آفتاب تک ہوگا۔ [illegible] دو ماہ تک نافذ رہے گا۔

دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی پر
بے نظیر اور دیگر کے خلاف چالان

[illegible]

ایران کو ہتھیاروں کی فراہمی کے تنازعہ نے
گورباچوف کے دورہ بھارت کو گہنا دیا

[illegible]

متنازعہ نقشہ کو ویزا پر [illegible] پاکستانی حکام [illegible]

[illegible]

بھینس کرے ۸ ہزار روپے
کرایہ کی کوٹھی حاصل کر لی

[illegible]



فرمانِ رسولؐ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ... [illegible] ... (ابی داؤد، جامع ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب چھینک آتی تھی تو آپ اپنا ہاتھ یا کپڑا اپنے چہرہ مبارک پر رکھ لیتے تھے اور اس کی آواز کو دبا لیتے تھے۔ (جامع ترمذی، ابی داؤد)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو چاہیے کہ وہ اپنا ہاتھ رکھ کے منہ بند کرے کیونکہ شیطان داخل ہو جاتا ہے۔ (صحیح مسلم)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مصافحہ سلام کی تکمیل ہے۔ (جامع ترمذی، ابی داؤد)

جفا اور وفا کے معرکے

ابو ظفر زین

حضرت ابو بکر صدیقؓ کا دور تھا جب فتنۂ ارتداد کچل دیا گیا تو خلیفہ نے عراق عرب کی طرف توجہ کی اور حضرت خالد بن ولید کو حکم دیا ... [illegible]

بندگانِ حق

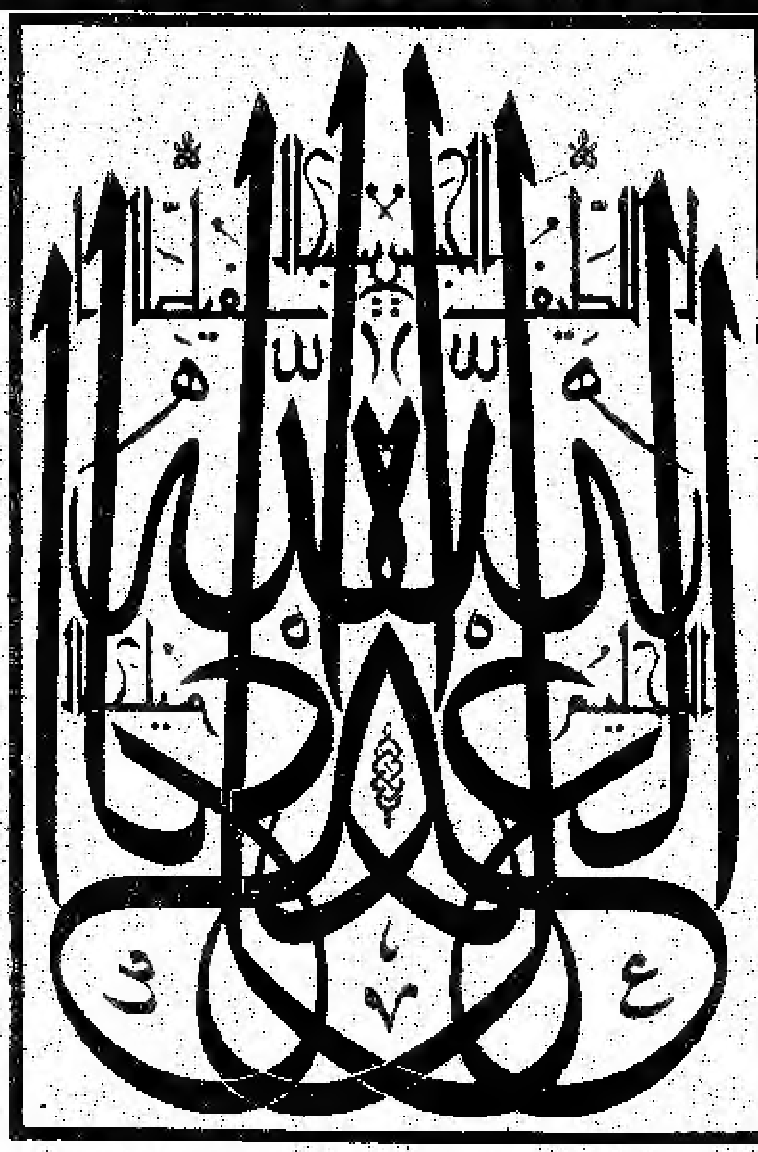
[illegible]

اللہ زبردست حکیم ہے

زمین میں جتنے درخت ہیں اگر وہ سب کے سب قلم بن جائیں اور سمندر روشنائی بن جائے جسے سات مزید سمندر روشنائی مہیا کریں تب بھی اللہ کی باتیں (لکھنے سے) ختم نہ ہوں گی۔ بے شک اللہ زبردست اور حکیم ہے۔ تم سارے انسانوں کو پیدا کرنا اور پھر دوبارہ جلا اٹھانا تو (اس کے لیے) بس ایسا ہے جیسے ایک متنفس کو (پیدا کرنا اور جلا اٹھانا)۔ (لقمان ۲۷-۲۸)

باہمی رحمت و مودت

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانوں کو باہمی رحمت، محبت اور شفقت میں ایسا دیکھو گے جیسا کہ جسم کا حال ہوتا ہے کہ اگر ایک عضو کو کوئی بیماری لاحق ہو جائے تو جسم کے بقیہ اعضاء بے خوابی اور بخار کے ساتھ اس کا ساتھ دیتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)



الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون ○

سن رکھو جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا نہ غم (القرآن)

الاسلام

پندرہ روزہ

ایک کرسمس یہ بھی

پچھلے دنوں اپنے ایک دیرینہ کرم فرما کے گھر باتوں ہی باتوں میں ایاز اور لنڈا کا تذکرہ چل پڑا جو یہاں کا ایک مقبول جوڑا تھے۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جب شمالی امریکہ میں آباد [illegible] پاکستان اور بھارت سے آئے۔ ہوا یہ تارکینِ وطن کی تعداد بہت کم تھی۔ جو بھی تھے ان میں سے اکثریت غیر شادی شدہ نوجوانوں کی تھی۔ ایاز فاروقی کو دلچسپی کی حد تک پکانے کا شوق تھا جس میں ان کی بیوی لنڈا بھی برابر کی شریک ہوتی۔ ہر دوسرے تیسرے ہفتے جب کسی بہانے ان کے گھر دعوت ہوتی تو چھڑے لڑکوں کی عید ہو جاتی۔ لذیذ دیسی کھانے کھلانے کے بعد ایاز فاروقی مدعوئین کو اپنے سجے سجائے آرام دہ بیسمنٹ میں چلنے کی دعوت دیتے جہاں ان کی کتابیں، میوزک کا ساز و سامان اور پینے پلانے کے لیے بار موجود تھا۔ وسیع تہہ خانے میں موسیقی کے ساتھ ساتھ ملکی سیاست اور خبروں پر تبصرے ہوتے اور ساتھ ہی شراب کے دور چلتے۔

بڑے دنوں کی چھٹیوں میں ان کے ہاں کی کرسمس پارٹی بڑی مشہور تھی۔ مہمان اپنی دوستوں اور بیگمات کے ساتھ محفل میں شراب کی بوتلیں لیے ان کے گھر پہنچتے۔ لیونگ روم میں کرسمس ٹری کے نیچے تحائف رکھے جاتے۔ ... [illegible]

[illegible]

لطف الرحمن

بچوں کی اچھی تربیت آپ کی ذمہ داری ہے



بچوں کی تربیت کوئی آسان کام نہیں بلکہ یہ ایک نہایت مشکل اور اعصاب شکن کام ہے۔ بچے دنیا میں قدم رکھنے کے بعد جب پہلے پہل آزادانہ حرکتیں کرنے لگتے ہیں مثلاً گھٹنوں سے چلنا، ساتھ کھیلنا، کودنا، اسکول جانا اور کھانا پینا وغیرہ شروع کر دیتے ہیں تو ایسے وقت والدین کے لئے تشویش محسوس کرنا ایک فطری امر ہے۔ ان میں بعض اندیشے تو حق بجانب ہوتے ہیں لیکن بعض بے حقیقت ہوتے ہیں۔ والدین کو چاہیے کہ وہ ایسے وقت صحیح و غلط فکر و پریشانیوں کو پہچان کر جدا جدا کریں اور اسی کے مطابق بچوں کی تربیت شروع کر دیں۔ اگر یہ نہ کیا تو ان کے تفکرات کا بوجھ بڑی حد تک ہلکا ہو جائے گا۔

اگر آپ اپنے بچے کو گندا دیکھیں تو یہ کوئی ایسی پریشانی کی بات نہیں۔ اگر بچہ کبھی کبھی گندا ہو جاتا ہے تو اس سے اسے کوئی بڑا نقصان نہیں پہنچے گا۔ ضرورت صرف اس کی ہے کہ آپ بچے کو گندگی سے متنفر کرائیں اور اسے صاف ستھرا رہنے کی تلقین کریں۔ اسے بتائیں کہ کپڑے اور جسم کو اس قدر گندا نہیں کرنا چاہیے۔ آپ بچے کو اس کا خیال رکھیں کہ وہ کپڑے اور جسم جلد جلد میلے نہ کرنے پائے۔

آپ اپنے بچے کے عادات و اطوار کو دیکھیں، اگر اس کے عادات و اطوار اچھے نہیں تو یہ بھی گھبرانے کی بات نہیں۔ اس سے کوئی قیامت نہیں آجائے گی۔ یاد رکھیئے ایک دن آپ کے عادات و اطوار کی بہت اچھے نہیں رہے ہوں گے مگر جیسے ہی رہے ہوں گے۔ آپ کی کچھ عادتیں بھی خراب رہی ہوں گی۔ لیکن بڑے ہو کر آپ نے وہ عادتیں ترک کر دیں۔ آپ کا بچہ بھی ایسا ہی کرے گا۔ ضرورت صرف اس کی ہے کہ صحیح طور پر اس کی تربیت کریں۔

کیا آپ کا بچہ بہت شور مچاتا ہے؟ مانے کی طرف کچھ دیکھے بغیر اندھا دھند بھاگتا ہے اور خواہ مخواہ بھی چیختا رہتا ہے؟ کیا وہ اکثر اس قدر باتیں کرتا ہے کہ آپ اکتا جاتے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو یہ کوئی پریشانی کی بات نہیں۔ بچے عموماً ایسا کرتے ہیں بلکہ اگر وہ گھر میں دھما چوکڑی نہ مچائے تو تشویش کی بات ہے، ڈاکٹر کے پاس لے جانا چاہیئے۔ کیونکہ یہ اس کی صحت کی خرابی کی علامت ہوگی۔ بچے کو خوب کھیلنے دیجئے۔ دوڑ بھاگ کرنے دیجئے صرف اس بات کا خیال رکھیئے کہ وہ طوفان بدتمیزی نہ مچائے۔

کبھی ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ آپ کا بچہ سچ کے بجائے جھوٹ بولے۔ جھوٹ بولنا ایک بُری عادت ہے۔ بچے کو اس کا عادی نہ بننے دیجئے۔ لیکن اس کے ساتھ یہ بھی ہے کہ جب آپ خود بچے تھے تو کبھی نہ کبھی آپ بھی جھوٹ بولتے تھے۔ تاہم بچے کے جھوٹ بولنے پر تشویش کا ہونا ضروری ہے۔ آپ بچے کو یہ ذہن نشین کرانے کی کوشش کیجئے کہ جھوٹ بولنا بہت بُرا ہے۔ اس کے دل میں جھوٹ سے نفرت پیدا کرنے اور سچ کی طرف اسے راغب کرنے کی کوشش کیجئے۔ کسی معاملے میں اس کے دل کے اندر اس قدر خوف و ہراس پیدا نہ ہونے دیجئے کہ وہ جھوٹ کا سہارا لینے پر مجبور ہو جائے۔ اس کی بیان کردہ باتوں کو چیک کیجئے اور دیکھئے کہ اس نے کسی بات کو توڑ مروڑ کر یا مسخ کر کے پیش کرنے کی کوشش تو نہیں کی ہے۔ آپ خود اپنے طرز عمل سے اس کے لئے قابل تقلید مثالیں پیش کریں۔ یہ مسلمہ بات ہے کہ پیش کردہ مثالوں کا اثر سب سے پہلے قبول کرتا ہے۔

اگر آپ کا بچہ کوئی غلطی کرتا ہے تو اس کی اصلاح محبت اور شفقت کے ساتھ کرنے کی کوشش کیجئے۔ آپ کو غضب ناک ہونے کی ضرورت نہیں۔ اگر آپ مسلمان ہیں تو دینی تعلیمات، خاندانی روایات اور گھریلو ماحول کے ذریعے سے بچہ کی اصلاح میں آپ کو بڑی مدد مل سکتی ہے۔ لیکن اس کی اصلاح کی آخری ذمہ داری خود آپ ہی پر عائد ہوتی ہے۔ بچوں کے سامنے اپنے نیک تصورات اور اقدار کی مثالیں پیش کر کے ان کی تربیت اور ان کے ذہن کی اصلاح کریں۔ اگر آپ واقعی خلوص اور دیانت داری کے ساتھ اپنے بچوں کی تربیت کا فریضہ انجام دیتے ہیں تو کچھ وقت ایسا بھی آئے گا کہ جب یہی بچے بڑے ہو کر آپ کو رحمت قرار دیں گے۔

ایک ماہر نفسیات اپنی ایک تصنیف میں بچوں کی تربیت سے متعلق یہ مشورہ دیتا ہے۔

- جب وہ کوئی اچھا کام کریں تو انہیں ہرگز نہ ٹوکئے۔ صرف اس وقت ٹوکئے کہ جب وہ کوئی قابل مذمت حرکت کرتے ہوں۔
- بچہ کوئی قابل تعریف کام کرے تو اسے داد دیجئے۔
- بچوں کے ساتھ شفقت سے پیش آیئے اور خیال رکھیئے کہ وہ آپ کی محبت اور شفقت سے متاثر ہو کر آپ کی اچھی باتیں اختیار کریں۔
- کسی خاص رویئے کو ترک کرنے کے لئے بچے پر دباؤ ڈالیں بلکہ یہ کوشش کریں کہ آپ کا بچہ نا پسندیدہ رویئے سے متنفر ہو جائے۔
- بچوں کو ہر وقت سمجھاتے رہنے یا دھمکیاں دیتے رہنے کی ضرورت نہیں۔ اچھی اور اہم باتیں خود بخود سیکھ لیں گے۔
- بچوں کو اگر سزا دیں تو وہ سزا اس کے قصور کی مناسبت سے ہو۔ ایسا نہ ہو کہ چھوٹے سے قصور پر بہت زیادہ سزا دے دیں۔ بالخصوص جسمانی سزا نہیں دینا چاہیئے۔

تازہ بہ تازہ

اسلامی کتب کی نمائش

نیشنل بک سینٹر اسلام آباد نے حال ہی میں اسلامی کتب کی ایک نمائش منعقد کی جس کی صدارت مقتدرہ قومی زبان کے صدر نشین ڈاکٹر وحید قریشی نے کی۔ ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ اسلام آباد کے ایک سروے کے مطابق سرکاری ملازمین تک پہنچ رہی ہیں [illegible] جانے والی کتب میں سب سے زیادہ ادب کی کتابیں ہیں۔ [illegible] اس سے پتہ چلتا ہے کہ لوگ [illegible] اردو کتابوں سے دلچسپی ہے۔ انہوں نے اسلامی کتب کو روحانی مطالعہ کا ایک اہم وسیلہ قرار دیا اور منتظمین نمائش کو مبارکباد دی۔

"کتاب نما" دہلی کا نیا شمارہ

مکتبہ جامعہ دہلی کا رسالہ "کتاب نما" [illegible] گیا ہے۔ [illegible] اور عنوان [illegible] چیزیں ہیں۔ [illegible] ہے۔ یہ رسالہ پاکستان کے ادبی حلقوں میں دلچسپی سے پڑھا جاتا ہے۔ [illegible] جاتی ہے۔ [illegible] یہ رسالہ [illegible] معیاری، ناقص اور اغلاط سے پر ہے۔

حیات سلیمان

سید سلیمان ندوی مرحوم کے سوانح اور علمی و ادبی کارنامے پر ایک ضخیم اور مستند تصنیف شاہ معین الدین احمد ندوی نے لکھی تھی جو ۱۹۷۳ء میں دار المصنفین اعظم گڑھ سے شائع ہوئی تھی۔ سید صاحب پر اب تک جتنی کتابیں تصنیف کی گئی ہیں ان میں یہ تصنیف سب سے اہم اور معیاری تھی۔ اس تصنیف کو [illegible] لاہور نے [illegible] شائع کر دیا ہے۔

سعادت حسن منٹو

سعادت حسن منٹو کے منتخب افسانوں اور خطوط پر مشتمل ایک مجموعہ [illegible] نے مرتب کیا ہے جو [illegible] سے حال ہی میں شائع ہوا ہے۔

آپ کے مسائل

کیا ہماری ازدواجی زندگی تباہی سے بچ سکتی ہے

ہم میاں بیوی آپ کو خط لکھ رہے ہیں یہ ایک مشترکہ خط ہے اور ہم لوگ آپس میں سخت ترین نا اتفاقی اور پریشانی کا شکار ہیں۔ آپ کی شخصیت اور مشورہ ہمارے لئے آخری اور حتمی فیصلہ ہوگا۔ یوں سمجھ لیں کہ آپ کو ہم عدالت پر مقرر کر رہے ہیں اور سب فیصلے اور انصاف سے جو مشورہ بھی دیں گے قابل قبول ہوگا۔ پہلے آپ میرا موقف سن لیں میں اظہر علی کا بیٹا ہوں۔ یہ میری شوہر ہیں۔ اور ہماری شادی کو آٹھ برس ہو گئے ہیں۔ ہمارا ایک بیٹا ہے جو اب [illegible] میں پڑھتا ہے۔ میرے شوہر مجھ سے عجیب سی فرمائشیں کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میرا رویہ نارمل ازدواجی زندگی والا نہیں۔ وہ مجھ ایک سرد مہر عورت قرار دیتے ہیں۔ وہ مجھے انگریز اور ترقی کی طرح ماڈرن اور بنا کر دیکھنا چاہتے ہیں جبکہ ان کی مرضی کے مطابق بننا میرے لئے ممکن نہیں۔ ان کی یہ خواہش ہے کہ میں بنگلوں اور کلبوں میں جاؤں ان کے ساتھ ہوٹلوں اور دعوتوں میں جاؤں اور ان کے ساتھ سیر کروں پر گھوموں لیکن میں ایک مشرقی اور گھریلو لڑکی ہوں۔ میں اپنے شوہر کی ساری ضروریات کا خیال رکھتی ہوں۔ ان کے کپڑے استری کر کے ہر صبح تیار رکھتی ہوں، ان کے لئے کھانا میں اپنے ہاتھوں سے تیار کرتی ہوں۔ کھانا میرے ہاتھ کا ہی جو انہیں بہت پسند ہے۔ ہمارا گھر صاف ستھرا اور سجا ہوا ہے۔ لیکن میرے شوہر کو مجھ سے ایک ہزار شکایتیں ہیں آپ انصاف کریں۔ اور وہ بتائیں۔

میں اظہر علی ہوں۔ نفیسہ بیگم جان سے خط لکھنے کو کہا ہے میں دل سے فرصت کر رہا ہوں۔ آپ سے چونکہ بالمشافہ ملاقات ممکن نہیں اس لئے مجبوری کے سبب میں آپ کو لکھ رہا ہوں۔ امید ہے کہ آپ انصاف سے کام لیں گے۔ مجھے صرف بیوی کی ضرورت ہے۔ ملازمہ کی نہیں۔ کوئی بھی ملازمہ گھر صاف ستھرا رکھ سکتی ہے۔ کھانا اچھا پکا سکتی ہے۔ لیکن آپ نفیسہ کو دیکھیں ان کے پاس سے ہر وقت لہسن پیاز کی بو آتی ہے۔ سر پر جھاڑ جھنکاڑ بال ہیں گی سارے دن میں یہ صرف ایک جوڑا بدلتی ہیں جو صبح سے پہنا ہے وہ سوتے وقت اتارتا ہے۔ شام کو جب دفتر سے آتا ہوں تو اس کے لباس پر ہزار ہا شکنیں پڑی ہوتی ہیں۔ شام کو یہ بہت بری حالت میں ہوتی ہیں اور کہیں جانے کو کہو تو کہتی ہیں کہ کچھ دور اب کون کپڑے بدلے اور باہر جائے۔ اسے بیوٹی پارلر سے سخت نفرت ہے اس کے بال مقید ہوتے ہیں کہ کبھی کھلے نہیں لگاتی۔ سب دوستوں کی بیویاں ان کے ساتھ گھومتی پھرتی ہیں۔ یہ گھر سے باہر جانے کو تیار نہیں ہوتی۔ آپ انصاف سے کہیں۔ پھر اس کا ازدواجی رویہ درست نہیں۔ اسے ہر بات سے نفرت اور کراہت محسوس ہوتی ہے۔ اگر بحث ہو تو یہ تراش لیتی ہے کہ میں تنگ آگیا ہوں۔ اس طرح ازدواجی زندگی برباد ہو گئی ہے۔

اظہر علی۔ نفیسہ بیگم۔ (مقام صیغہ راز میں)

ج: یہ ایک دلچسپ خط ہے اور جیسا کہ ازدواجی مسائل میں ایک بنیادی مسئلہ کی بڑی عکاسی اور اچھی تصویر ہے اس لئے ہم نے لفظ بہ لفظ اسے چھاپ دیا ہے یہ ہمارے ایشیائی گھرانوں کا اکثر خیمہ خاندانوں کا مسئلہ ہے اور یہیں کبھی کبھی سنگین صورت حال اختیار کر لیتا ہے۔ امید ہے کہ ہمارے جواب سے صرف نفیسہ اور اظہر کا مسئلہ حل نہیں ہوگا بلکہ بے شمار گھرانوں کو اس سے کچھ سبق مل سکے گا۔

جہاں تک نفیسہ کا تعلق ہے وہ گھر کو بہتر انداز میں رکھتی ہیں۔ شوہر کی خدمت کرتی ہیں۔ اور یہ ہر مشرقی اور مذہبی خاتون کی صفت ہے اس سے کسی کو انکار نہیں لیکن خاندانی زندگی کے تقاضے خصوصاً اس دور میں اور اس ملک میں بالکل جدا ہیں ہماری خواتین کو اچھی گھریلو تربیت تو دی جاتی ہے لیکن اچھی بیوی بننے کی تربیت نہیں دی جاتی۔ اظہر علی جب اپنے دوستوں کو ان کی بیویوں کے ہمراہ ملتے جلتے دیکھتے ہیں تو ان میں احساس محرومی بڑھتا ہے۔ نفیسہ کو چاہیے کہ اپنے شوہر کے لئے صرف ازدواجی سکھ پہنچانے والی بیوی ثابت ہوں۔ یہ شوہر کا حق ہے کہ اسے ذہنی اور جسمانی طور پر مطمئن رکھا جائے اور نفیسہ اس میں ناکام رہی ہیں۔ انہیں اپنے شوہر کو خوش رکھنے کا گر نہیں آتا۔ ان کا ازدواجی رویہ خشک ہے اور غالباً یہ ازدواجی نارمل رویہ سے نفرت کرتی ہیں گھن کھاتی ہیں اور غیر ضروری طور پر دور بھاگتی ہیں جو کہ ایک انتہائی غلط بات ہے۔ ایک گھریلو اور دیندار خاتون کو ازدواجی رویہ میں ایک نہایت پر جوش اور ایکٹو ہونا چاہیئے۔ کیونکہ جو خواتین ازدواجی رویہ سرد رکھتی ہیں وہ آخر کار گھر اور شوہر سے دور ہو جاتی ہیں کیونکہ قدرت کا ایک خاص منشا ہے کہ نسل انسانی کے لئے اللہ نے جنس مخالف کے لئے شدت اور چاہت منسلک کر دی ہے اور شادی سے اسے مقدس اور پاکیزہ بنا دیا ہے۔ لیکن ہماری لڑکیوں کو ازدواجی رویہ کی مناسب تربیت نہیں دی جاتی اور وہ جنس کا نام لینا گناہ اور غیر اخلاقی سمجھتی ہیں اور غیر ضروری طور پر خوفزدہ رہتی ہیں اور اس طرح خوفزدہ رہنے سے جب وہ عملی زندگی میں آتی ہیں تو ان کا رویہ نامناسب ہوتا ہے اور شوہر جسے جنس کا حق حاصل ہوتا ہے وہ غلط طور پر ہو جاتا ہے اور شوہر کو بھی ملول کرتی ہے۔ یہ اس رویہ سے نفرت کرتی ہیں اور اندر سے چڑچڑی ہو کر جھینپتی ہیں۔ آخر کار خود بھی خوشی اور مسرت سے محروم ہو جاتی ہے اور شوہر کو بھی کرتی ہے۔



کاش نفیسہ انداز کے ساتھ اپنے شادی شدہ ازدواجی زندگی گزارنے والی خواتین جیسے جناب کا رشتہ ملے اور خوب سے پڑھیں تو ان کی زندگی کے سارے مسئلے اور دکھ حل ہو سکتے ہیں۔ شوہر کی بدمزاجی، چڑچڑاپن، ازدواجی تشنگی کے سبب پیدا ہوتی ہیں اور ہماری خواتین ملازمہ والا کام تو خوش اسلوبی سے کر لیتی ہیں لیکن لائف پارٹنر والا کام کرتے ہوئے شرماتی اور کتراتی ہیں اور ڈر جاتی ہیں اگر شوہر ازدواجی سکھ محسوس کرتے تو پھر اس کو زندگی کے دوسرے معاملات کی زیادہ فکر نہیں رہتی۔ اس کے معاملات میں شدت بھی نہیں ہوتی اس کے مطالبات میں لچک آجاتی ہے اور با اعتماد تفہیم سے یہ مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔

> **گناہ صغیرہ اور گناہ کبیرہ**
>
> ایک محفل میں کسی نے واصف علی واصف سے پوچھا کہ گناہ صغیرہ کیا ہوتا ہے اور گناہ کبیرہ کب بنتا ہے۔ واصف صاحب نے جواب دیا جو گناہ آپ کی اپنی ذات تک محدود ہے اور صرف آپ ہی کو متاثر کر رہا ہے وہ گناہ صغیرہ ہے اور جو گناہ دوسروں تک اثرات پہنچا رہا ہے وہ گناہ کبیرہ ہے۔ گناہ سے جتنے زیادہ لوگ متاثر ہوتے جائیں گے وہ کبیرہ ہوتا جائے گا۔ انسان کو اور پوری قوم کو لپیٹ میں لینے والا گناہ سب سے بڑا گناہ

ادب و ثقافت

آج کل کے ادیب لفظوں کو اُن کے معنوں سے جدا کرنے کا فن جانتے ہیں

[illegible]



[illegible]

احمد فراز

*

ابیات بحضور سرورِ کائنات

مرے حضور کو نسبت تجھے اُجالوں سے — میں تیرا ذکر کروں صبح کے حوالوں سے
نہ میری نعت کی محتاج ذات ہے تیری — نہ تیری مدح ہے ممکن مرے خیالوں سے
تو روشنی کا پیمبر ہے اور مری تاریخ — بھری پڑی ہے شبِ ظلم کی مثالوں سے
ترا پیام محبت تھا اور میرے یہاں — دل و دماغ ہیں پُر نفرتوں کے جالوں سے
یہ افتخار ہے تیرا کہ میرے عرش مقام — تو ہمکلام رہا ہے زمین والوں سے
مگر یہ مفتی و واعظ یہ محتسب یہ فقیہ — جو معتبر ہیں فقط مصلحت کی چالوں سے
خدا کے نام کو بیچیں مگر خدا نہ کرے — اثر پذیر ہوں خلقِ خدا کے نالوں سے
نہ میری آنکھ میں کاجل نہ مشکبو ہے لباس — کہ میرے دل کا ہے رشتہ خراب حالوں سے
ہے تُرش رو مری باتوں سے صاحبِ منبر — خطیبِ شہر ہے برہم مرے سوالوں سے
مرے ضمیر نے قابیل کو نہیں بخشا — میں کیسے صلح کروں قتل کرنے والوں سے

میں بے بساط سا شاعر ہوں پر کرم تیرا
کہ باشرف ہوں قبا و کلاہ والوں سے

یہ میری غزلیں، یہ میری نظمیں

یہ میری غزلیں یہ میری نظمیں
تمام تیری حکایتیں ہیں
یہ تذکرے تیرے لطف کے ہیں
یہ شعر تیری شکایتیں ہیں
میں سب تری نذر کر رہا ہوں
یہ اُن زمانوں کی ساعتیں ہیں
جو زندگی کے نئے سفر میں
تجھے کسی وقت یاد آئیں
تو ایک اک حرف جی اٹھے گا
پہن کے انفاس کی قبائیں
اداس تنہائیوں کے لمحوں
میں ناچ اُٹھیں گی یہ اپسرائیں

مت قتل کرو آوازوں کو

تم اپنے عقیدوں کے نیزے
ہر دل میں اُتارے جاتے ہو
ہم لوگ محبت والے ہیں
تم خنجر کیوں لہراتے ہو
اس شہر میں نغمے بہنے دو
بستی میں ہمیں بھی رہنے دو

ہم پالنہار ہیں پھولوں کے
ہم خوشبو کے رکھوالے ہیں
تم کس کا لہو پینے آئے
ہم پیار سکھانے والے ہیں

کالی دیوار

[واشنگٹن کے شہر کے وسط میں
ایک سیہ دیوارِ گریہ
جس پر اُن لشکریوں کے
نام رقم ہیں
جو ویتنام میں کام آئے تھے]
کتنے ہزاروں نام
خدایا—!
ناموں کے اس قبرستاں میں
گھائل باپ اور پاگل مائیں
کرب سے پتھرائی بیوائیں
سوگ میں ڈوبی محبوبائیں
دل میں دکھ کے انگارے
پلکوں پہ ستارے
اور ہاتھوں میں پھول اٹھائے
اپنے پیاروں، دلداروں کا
چہرہ ڈھونڈ رہی ہیں
اس کالی دیوار پہ

Black Wall

God!
So many names
In this name — cemetery,
Anguished fathers, frenzied mothers
Grief-stricken widows and
Beloveds in mourning —
All burning within and
With tears in eyes,
Flowers in hands,
Look for faces of their dear-ones on their name plates
Thousands of names
God!

There is no grave, no coffin
Only a wall, a tombstone for all.
Eyes smarting with webs of pain
Faces silent
Hearts as if to shatter.
Everyone a statue, quiet.
On their minds, the same question:
Why did we fight this war?
In the country of Ho Chi Minh
For what and whom
Had we this chain of pain around the hearts
For this long?
Both sides shed the innocent blood.
For their blood
The Vietnamese got their freedom,
But what did we get!
Clouds of pain, shadows of sorrow
Only a wall,
A black wall.

Translated by
M.H.K. Qureshi

*

احمد فراز

سلسلۂ ہدایت



سکاربرو کے محمد اصیر ولد محمد یونس صاحب نے سات سال کی عمر میں کلام پاک کا پہلا دور اپنے استاد جناب قاضی... کی زیر نگرانی ختم کر لیا ہے۔ محمد اصیر کے والدین کو ادارہ "الہلال" کی جانب سے ہدیہ مبارکباد!

کراچی ٹیسٹ خراب روشنی کی وجہ سے ڈرا ہو گیا

تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز بھی ۱-۱ سے برابر رہی، آخری میچ ڈرا ہونے سے مایوسی ہوئی۔ رچرڈز

[illegible]

جہانگیر خان نے سوئس ماسٹرز کا فائنل جیت کر روس نارمن سے بدلہ لے لیا

اب میرا سب سے بڑا مقصد عالمی اعزاز دوبارہ حاصل کرنا ہے۔ جہانگیر خان



[illegible]

ہم کو ویسٹ انڈیز کے خلاف آخری ٹیسٹ جیتنا چاہیے تھا۔ ظہیر عباس

جاوید میانداد ہمارے کمزور ترین بیٹسمین ہیں... ایسا کب تک چلے گا



کراچی (اسپورٹس رپورٹر) ... ظہیر عباس نے کہا ہے کہ مجھے تیسرے ٹیسٹ میچ میں پاکستان کے نہ جیتنے پر افسوس ہوا ہے ہم کو جیتنا چاہیے تھا لیکن ہمارے بیٹسمینوں نے ... پر پانی پھیر دیا۔ تیسرے ٹیسٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ۲۱۳ کا ہدف مشکل نہیں تھا لیکن ... [illegible]

ملکہ ترنم نور جہاں کو ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا

واشنگٹن ( ) ملکہ ترنم نور جہاں کو ... روز ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا ... [illegible]

مقامی خبریں

نیشنل فیڈریشن آف پاکستانی کینیڈینز کی تجاویز

ٹورنٹو میں نومبر کے آخری ہفتے میں مختلف کمیونٹیوں نے سماجی امداد کی ریویو کمیشن کو اپنی تجاویز پیش کیں۔ نیشنل فیڈریشن آف پاکستانی کینیڈینز کی جانب سے مبارک عالم اور آصف خان نے ایک رپورٹ پیش کی جس میں یہاں رہنے والے پاکستانیوں کی سماجی بہبود، ترقی اور تحفظ میں امداد کے لیے نہایت ہی ضروری اور سودمند اقدامات کی درخواست کی گئی ہے۔

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف دس ڈالر ہے جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے۔

مندرجہ ذیل رشتوں سے دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لیے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے:

Advertisement No......
C/O Al-Hilal
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
CANADA M2H 2P6

* * *

اشتہار نمبر (۷۶): کینیڈین امیگرنٹ پاکستان سے تعلق رکھنے والی طلاق شدہ خاتون کے لیے، شریف مسلمان شخص عمر ۴۰ سال کے لگ بھگ کا رشتہ مطلوب ہے۔

*

اشتہار نمبر (۷۷): ہندوستان کے مسلمان گھرانے سے تعلق رکھنے والی کینیڈین امیگرنٹ لڑکی، مقیم ٹورنٹو کے لیے پڑھے لکھے سنجیدہ مزاج لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے جس کی عمر چھبیس ستائیس سال کے درمیان ہو۔

*

اشتہار نمبر (۷۸): کینیڈا میں پرورش پائے ہوئے، تعلیم یافتہ، ذاتی کاروبار کے مالک، خوش شکل، خوش طبع، شریف الخاندان، ۳۲ سالہ لڑکے کے لیے کینیڈا امریکہ میں کہیں بھی موجود ہند یا پاک کی مسلمان، خوش شکل اور نیک لڑکی کا مناسب العمر رشتہ درکار ہے۔ دلچسپی رکھنے والے حضرات توجہ فرمائیں۔

*

کینیڈا میں تعلیم پائی ہوئی سنی مسلمان لڑکی کے لیے پڑھے لکھے شریف الخاندان لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے جس کی عمر ۲۵ تا ۳۰ سال کے درمیان ہو۔ مزید معلومات کے لیے اپنے فون نمبر کے ساتھ ذیل کے پتے پر خط لکھیے:

R. KHAN
P. O. BOX 241
STATION "C"
TORONTO, ONT.
CANADA-M6J 3P4

دیسی کپڑوں کی سلوائی

شلوار قمیض، کرتا پاجامہ، غرارے اور بچوں کے کپڑوں کی سلوائی واجبی داموں پر کی جاتی ہے۔

فون: (416)421-4832

48 GRENOBLE DR.
APT. # 803
DON MILLS, ONT.
CANADA-M3C 1C8

THE ORDER OF ONTARIO

Those who excel to the highest degree, deserve the highest recognition Ontario can give.

آرڈر آف انٹاریو، حکومت انٹاریو کی طرف سے دیا جانے والا سب سے اعلیٰ ایوارڈ ہے۔ یہ ان چند خاص لوگوں کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے مقرر کیا گیا ہے جو صوبہ انٹاریو کی بہتری کے لیے گراں قدر کارنامے انجام دیتے ہیں۔

اس ایوارڈ کے لیے چنے ہوئے نام ایک ایڈوائزری کونسل کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں۔ اس کونسل کے آنریری چیئرمین عزت مآب لنکن۔ ایم۔ الگزینڈر، لفٹیننٹ گورنر آف انٹاریو ہیں۔ کونسل کے ممبر یہ ہیں:

Chairman
The Honourable William G.C. Howland,
Chief Justice of Ontario

Honourable Hugh Edighoffer,
Speaker of the Legislative Assembly

Mr. Robert Carman, Secretary of the Cabinet
and Clerk of the Executive Council

اگر آپ کسی ایسی شخصیت کا نام اس ایوارڈ کے لیے دینا چاہتے ہیں جس نے انٹاریو میں کسی بھی معاشرے کی منفعت کے لیے کوئی گراں قدر کارنامہ انجام دیا ہو، تو ذیل کے پتے پر خط لکھ کر یا فون کر کے نامزدگی کے فارم حاصل کیجیے:

The Ontario Honours and Awards Secretariat
Ministry of Intergovernmental Affairs,
5th Floor, Mowat Block,
900 Bay Street, Toronto
M7A 1C1
(416) 963-0559

نامزدگی کا فارم ۱۰ دسمبر ۱۹۸۶ء تک داخل کر دینا ضروری ہے۔



Ontario

ہم دوحِ ستم ہیں ہمیں ناموں سے نہ پہچان!

وزیر اعظم صاحب گھر کی خبر لیجئے!

"وہ اپنی سہیلی کے ساتھ "شہزادہ کار" میں ماڈل ٹاؤن سے گلبرگ جا رہی تھی کہ اچانک ایک سفید رنگ کی ٹویوٹا کار نمودار ہوئی۔ "ٹویوٹا" سے پانچ مسلح افراد کود کر باہر آئے اور "شہزادہ" کا گھیراؤ کر لیا۔ کار کے اندر بیٹھی ہوئی "نگار" اور "خالدہ" کو گالیاں دیں، گاڑی پر پتھراؤ کیا۔ اتنے میں پولیس آگئی..... (تو بعین.... ڈھین) مسلح افراد نے آؤ دیکھا نہ تاؤ۔ پولیس والوں پر بھی حملہ کر دیا (اس موقع پر یقیناً جھڑپ بھی جاری ہوگی) خواتین بڑی مشکل سے جان بچا کر بھاگیں۔"

ملاحظہ کیا آپ نے! یہ کسی سستی فلم کا کوئی ٹریلر نہیں جو کسی گھٹیا سے سینما میں دکھایا جا رہا ہے بلکہ یہ ملک کے سب سے بڑے صوبہ پنجاب میں کھیلے جانے والے اقتدار کے کھیل کا ایک سنسنی خیز اور ایکشن سے بھرپور ٹریلر ہے...... اس کھیل کے ہدایت کار ہیں، وزیر اعلیٰ پنجاب نواز شریف اور کردار ہیں۔ ان کے رشتہ دار اور ساتھی...... اور ان کے مخالف گروپ یعنی چوہدری پرویز الٰہی گروپ سے تعلق رکھنے والی پنجاب مسلم لیگ شعبہ خواتین کی نائب صدر نگار زیب اور سیکرٹری خالدہ حسین۔

اس واقعہ میں حقیقت کتنی ہے اور زیب داستاں کیلئے رنگ آمیزی کتنی؟ اس سے قطع نظر نگار زیب کی پریس کانفرنس میں انداز بیان دیکھئے۔ ہم نے صرف نام کی جگہ "وہ" کا لفظ لگا دیا ہے۔ بقیہ "بیان" جوں کا توں بیان کر دیا ہے۔ اچھا اب بیان ملاحظہ کرنے کے بعد مکالمہ بھی نوٹ فرمائیے:

موصوفہ نے بتایا:

"غلیظ زبان استعمال کرنے والے گالیاں دینے والے یہ حملہ آور نواز شریف کے رشتہ دار میاں ضیا بٹ کے بھیجے ہوئے تھے۔"

حملہ آوروں نے سوال کیا:

"(وہ نے) کشمیری ہو کر چوہدری گروپ کا ساتھ کیوں دے رہی ہو؟"

نگار زیب:

"اگر میں اپنی گاڑی بھگا نہ لے جاتی تو آج میری جان، عزت سب کو خطرہ تھا۔ اب میں اپنی یہ گاڑی لے جا کر اسلام آباد وزیر اعظم کی خدمت میں پیش کروں گی، پریذیڈنسی کے سامنے اس کی نمائش کروں گی!"

خالدہ حسین:

"وزیر اعلیٰ کے آدمی مسلسل میرا تعاقب کر رہے ہیں اور میرے بھائی کو اغوا کر لیا گیا ہے۔"

"پیچھے بھی تعاقب بھی ہو گیا۔ بھائی کا اغوا بھی ہو گیا۔ گالیاں اور گولیاں بھی چل گئیں۔ اور پھر بھی مسلم لیگ کی حکومت کی شرافت کا دور دور کوئی ثانی نہیں۔ پگڑیاں، شملے، دوپٹے سب پیروں میں پڑے ہیں۔ عزت، دولت، شہرت سب آپ کے قدموں میں، گویا ہم تو کیا پاشا ہیں۔ اب اور کیا چاہیے۔"

صنعتکاروں، وڈیروں، جاگیرداروں کی اس باہمی چپقلش اور مفاد پرستی کی جنگ اور سیاست میں عوام بیچارے تماشا بنے ہوئے ہیں۔ دیکھ سکتے ہیں تو دیکھیں، ورنہ آنکھیں بند کر لیں۔ شرم سے گردنیں جھکا لیں کہ

سرمایہ آپ کے پاس ہے۔ اقتدار آپ کی ذاتی جاگیر اور محلاتی سازش آپ کی صنعت و حرفت ہے۔ بعض حفاظتی بھی آپ کا انڈور گیم ہیں۔ کوئی راتوں رات رانندہ درگاہ تو راتوں رات سجادہ نشین۔ یہ پیمانے بھی آپ کے اپنے ہیں۔ مسلم لیگ بھی آپ کی، پیپلز پارٹی بھی آپ کی۔ جس زمانے میں چاہیں جس کھیل میں آئیں۔ بہانے اقتدار آپ کا مقدر ہے۔ ملک کے صنعتکار، وڈیرے، جاگیردار، زمیندار..... اور ان کے علاوہ چارہ ہی کیا ہے؟؟

یہ روحِ ستم ہیں انہیں ناموں سے نہ پہچان
کل اور کسی بھیس میں آجائیں گے یہ لوگ

راتوں رات وفاداریاں تبدیل ہوتی ہیں۔ سیاسی جماعتوں کی تطہیر کا نعرہ لگتا ہے، مگر صرف جام بدلتے ہیں، تجھوٹ اور دُرد تہہ جام بالآخر بر سرِ اقتدار پارٹی میں جمع رہتی ہے۔

کیونکہ اقتدار کی تبدیلی میں صرف پارٹی کا نام تبدیل ہوتا ہے، چہرے بدلتے ہیں نہ دل۔ حکومت وڈیروں، صنعتکاروں اور جاگیرداروں ہی کی رہتی ہے۔ سچ کہا ہے کسی نے "پاکستان شروع ہی سے ایک لمیٹڈ کمپنی کی ملکیت ہے۔ جب کبھی عوام میں بے چینی پیدا ہوتی ہے، ناموں کا بورڈ تبدیل کر دیا جاتا ہے، کردار وہی رہتے ہیں۔"

صدر مملکت صاحب! آپ شوق سے امتِ مسلمہ کی نمائندگی اقوام متحدہ میں کر کے بیجئے۔ جنگ ختم کرا دیجئے۔ اُمّہ امن کمیٹی کے ہمراہ ایران عراق جنگ بند کرانے میں حصہ لیجئے۔ بھارت کی اشتعال انگیزی کے جواب میں اپنی "خودی" کی قربانی دے دیجئے کہ جنگ سے بہرحال بہتر ہے۔

وزیر اعظم صاحب! ملک میں شرافت کی اور دیانت کی سیاست کی شوق سے علمبرداری کیجئے اور پیپلز پارٹی کی ماضی کی سیاست پر شوق سے چار حرف بھیجئے۔

مگر اپنے گھر کی بھی تو خبر لیجئے! یہ دھواں سا کہاں سے اٹھ رہا ہے! مسلم لیگ میں کیا ہو رہا ہے؟ اقتدار کی یہ بندر بانٹ! اقتدار کے حصول کیلئے پارٹی کے اندر ہونے والا یہ جوتے بازی کا کھیل۔ یہ اخلاقی انحطاط...... معاذ اللہ۔ پیپلز پارٹی کے دورِ حکومت کی یاد تازہ ہو گئی۔ مخالفین کیلئے یہ ہتھکنڈے تو اسی دور میں استعمال کئے جاتے تھے۔ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ مسلم لیگ کا ہر دورِ حکومت مفاد پرستوں، سرمایہ داروں اور جاگیرداروں کی جاگیر رہا ہے۔ اسی لئے یہ مشورہ دیا گیا تھا کہ راتوں رات پیپلز پارٹی کو چھوڑ کر وفاداریاں تبدیل کر کے آنے والوں کو مسلم لیگ میں مت آنے دیجئے کہ جو ایک مرتبہ شرافت کا جنازہ نکال چکے ہیں، انہیں اب دوبارہ موقع دیا گیا تو وہ اسے اتنا گہرا دفن کر دیں گے کہ دور دور تک کوئی شرافت کا نام لیوا نہیں رہے گا۔

بے حیائی کی خبر ہو ورنہ
لوگ غیرت سے مر گئے ہوتے

عطیہ ناز

Fortnightly
al-hilal
50¢ Vol.15 No.18 December 10, 1986
Telephone: (416) 493-4374 474-9292
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

حکمرانوں کو اور کتنے نوجوانوں کا خون درکار ہے؟ میاں طفیل محمد

کرسی کے بل پر ایسی کارروائیاں کرنے والے پہلے بھی آتے رہے ہیں لیکن وقت آنے پر دنیا کی کوئی طاقت انہیں نہیں بچا سکی

ان خونیں واقعات کے ذمہ داروں کو اپنے کئے کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا: پنجاب میں کارکنان جمعیت کے قتل پر رد عمل

لاہور — جماعت اسلامی پاکستان کے امیر میاں طفیل محمد نے گذشتہ روز لاہور میں اور آج قصور میں اسلامی جمعیت طلبہ کے کارکنوں پر ... [illegible]

روس اور پاکستان میں اچھے تعلقات قائم ہوئے تو نتائج کا کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا

چین بھارت سرحدی تنازعہ سے روس کا کوئی تعلق نہیں، افغان مسئلہ حل ہونے کی توقع ہے



کابل — [illegible]

بھارتی عدالت نے بعض آیات قرآن حکیم سے حذف کرنے کی سفارش کر دی

اسلام اور مسلمانوں کے خلاف اس جسارت پر آل انڈیا مسلم مینارٹی کمیشن کا شدید احتجاج

نئی دہلی — بھارت میں خلافت اور اسلام کی مخالفت کی وبا پھیلتی ہی جا رہی ہے ... [illegible]

پی آئی اے کے کھانے کو سب سے بہتر کھانا قرار دیا گیا

[illegible]

جیکسن آل مشنری کی ڈیوٹی فری درآمد کی اجازت

[illegible]

پاکستان میں سونے اور چاندی کی کانیں

راولپنڈی — پاکستان میں سونے اور چاندی کی دو کانیں دریافت ہوئی ہیں جن میں ایک گلگت اور دوسری مظفرآباد میں ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ان کانوں میں سونے چاندی کے بھاری ذخائر موجود ہیں۔ یہ کانیں پاکستان کی معدنی ترقیاتی کارپوریشن کے شعبہ تحقیق کی کوششوں کی وجہ سے دریافت ہوئی ہیں ... [illegible]

جماعت خانوں میں نماز پڑھنے اور اذان دینے کی اجازت کے مقدمہ میں مزید تین افراد کو فریق بنا لیا گیا

کراچی — [illegible]

روس کے توسیع پسندانہ عزائم روکنے کیلئے افغانستان کی تحریک کو تیز کیا جائے

کمیونزم کا مقابلہ کرنے کیلئے ترکی، پاکستان اور دیگر ملکوں کا محاذ قائم کیا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر چوہان

[illegible]



بھٹو کی قبر پر مقبرہ تعمیر کیا جائے گا

لاڑکانہ (—) سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو مرحوم اور ان کے صاحبزادے شاہنواز بھٹو مرحوم کی قبروں پر مقبرہ تعمیر کیا جائے گا ... [illegible]

سرحدوں پر خطرات پاکستان کی خارجہ پالیسی کے کھوکھلے پن کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں

ہم ملک کی سالمیت و یکجہتی اور عوام کے اقتدار کی حمایت کرتے ہیں — ولی خان

پشاور — [illegible]

MANAGING EDITOR: M. LATEEF OWAISI